43147-انفرادی نمازادا کرنے والے پر جماعت کے ساتھ نمازادا کرنے کی فضیلت میں احادیث کے مابین جمع

سوال

صحیح بخاری میں دو حدیثیں ہیں جن کا فتح الباری کے مطابق نمبر (645–646) ہے، پہلی حدیث میں ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"نماز باجماعت ادا کرنا اکیلے نماز کرنے سے ستائیس درجہ افضل ہے"

اور دوسر حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"باجماعت نمازادا کرنا اکیلے نمازادا کرنے سے پچیس درجہ افضل ہے"

برائے مہربانی اس کی شرح اور وضاحت کریں ؟

پسندیدہ جواب

پہلی حدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے جو بخاری اور مسلم میں ان الفاظ کے ساتھ ہے :

"نماز باجماعت انفرادی نماز سے ستائیس درجہ افضل ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (619) صحیح مسلم حدیث نمبر (650).

اور دوسری حدیث ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے بخاری میں مروی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں :

"نماز باجماعت انفرادی نماز سے پچیس درجہ افضل ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (619).

علماء کرام نے ان احادیث کے مابین جمع کرتے ہیں کہا ہے :

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

دن دونوں کے مابین تین وجوہات کے ساتھ جمع ہے :

پہلی : اس میں کوئی منافات نہیں، کیونکہ قلیل کا ذکر کرنا کثیر کی نفی نہیں کرتا، اور اصولیوں کے ہاں عدد کا مفہوم باطل ہے.

دوسری وجہ :

ہوسکتا ہے پہلے قلیل کی خبر دی اور پھر اللہ تعالی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ فضیلت کا بتایا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا بیان کر دیا.

تیسری وجہ :

نمازیوں کی حالت مختلف ہونے کی بنا پر یہ بھی مختلف ہوگی، بعض کے لیے پچیس درجہ اور بعض کے لیے ستائیس درجہ افضل ہوجوکہ نماز کی تکمیل اوراس کی محافظت اور نماز کی ہیئت اوراس میں خشوع وخضوع اور نمازیوں کی کثرت اور جگہ کے شرف وغیرہ کے اعتبار سے ہو.

واللہ تعالی اعلم.

دیکھیں : المجموع للنووی (84/4).

اس کے علاوہ بھی ان میں جمع کی کئی ایک وجوہات ہیں، اور بعض مندرجہ بالاوجوہات میں سے ہی نکلی اور متفرع ہیں، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے فتح الباری میں امام نووی رحمہ اللہ کی بیان کردہ وجوہات کے علاوہ دوسری وجہ راجح کہی ہے وہ یہ کہ :

"ستائیس درجہ جھری نماز میں ہے، اور پچیس درجہ سری نماز میں ہے"

دیکھیں : فتح الباری (132/2).

واللہ اعلم.